اداریہ

گل و برگ ریسرچ جرنل (اردو) کا پہلا شمارہ دسمبر ۲۰۲۵ء میں شائع ہوا۔ الحمد للہ! جون ۲۰۲۶ء میں اس کے دوسرے شمارے کی اشاعت ہمارے لیے اہم علمی پیش رفت ہے۔ کسی تحقیقی جرنل کی بروقت اور باقاعدہ اشاعت ہی اس کو ایک مستقل اور منظم علمی سرگرمی بناتی ہے۔ یہ پیش رفت ایک طرف باعث اطمینان ہے تو دوسری طرف ذمہ داری کا گہرا احساس بھی دلاتی ہے۔ جرنل میں شامل مقالات کے تحقیقی معیار اور علمی دیانت کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ اشاعتی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونا گہرے ارتکاز اور محنت کا تقاضا کرتا ہے۔

پبلک سیکٹر کالج میں تحقیقی جرنل کا اجرا اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھنا ایک مشکل امر ہے؛ وسائل کی فراہمی کے ساتھ ساتھ انتظامی سطح پر بھی متعدد مسائل درپیش ہوتے ہیں۔ تاہم علمی و تحقیقی سرگرمیوں سے وابستگی، اساتذہ و محققین کا تعاون اور تحقیق کے فروغ کا عزم سفر کی مشکلات کو کم کر دیتا ہے۔ گل و برگ ریسرچ جرنل (اردو) نے بھی اسی عزم کے سہارے اپنے سفر کا آغاز کیا ہے۔

تحقیق کا بنیادی محرک سوال ہے۔ سوال محض کسی تحقیق کا نقطۂ آغاز نہیں بلکہ علمی جستجو، تنقیدی شعور اور نئے علم کی تشکیل کا وسیلہ بھی ہے۔ محقق سوال کے ذریعے معلوم سے نامعلوم کی طرف پیش قدمی کرتا، شواہد کا جائزہ لیتا، مختلف زاویہ ہائے نظر کو پرکھتا اور اپنے نتائج کو علمی اصولوں کے مطابق پیش کرتا ہے۔ اس اعتبار سے سوال کرنے کی صلاحیت کسی بھی علمی و تحقیقی معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔ گل و برگ ریسرچ جرنل (اردو) کا ایک اہم مقصد اردو زبان و ادب کے حوالے سے اسی تحقیقی اور تنقیدی رویے کو فروغ دینا ہے۔ جرنل ایسے علمی مباحث کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو مستند شواہد، معروضی تجزیے اور علمی دیانت پر مبنی ہوں۔ ہمارا مقصد محض مقالات کی اشاعت نہیں بلکہ ایسے تحقیقی کام کو فروغ دینا ہے جو موجودہ علمی مباحث میں بامعنی اضافہ کر سکے۔

اکیسویں صدی میں علمی تحقیق کے رجحانات میں تیزی سے تبدیلی آ رہی ہے۔ مختلف علوم کے مابین روایتی حدود تحلیل

ہو گئی ہیں ؛ بین العلومی تحقیق (Interdisciplinary Research) نئے علمی امکانات کو جنم دے رہی ہے۔ ادب، لسانیات، تاریخ، فلسفہ، سماجیات، ثقافت، ابلاغ، اور دیگر علوم کے باہمی تعلق نے اردو مطالعات کے لیے بھی تحقیق کے نئے میدان پیدا کیے ہیں۔ چناں چہ اردو زبان و ادب کے مطالعے کو جدید علمی و تحقیقی رجحانات سے مربوط کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اردو زبان کا تاریخی، تہذیبی اور ادبی سرمایہ نہایت گراں قدر ہے۔ اس کا کلاسیکی سرمایہ محض ماضی کی علمی یادگار نہیں بلکہ موجودہ معاشرتی، تہذیبی اور فکری سوالات کے تناظر میں نئے مطالعے کا متقاضی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اردو کے کلاسیکی متون، ادبی روایت اور فکری ورثے کو جدید تحقیقی زاویوں سے دوبارہ پڑھا جائے اور انھیں عصرِ حاضر کے علمی مباحث سے مربوط کیا جائے۔ اسی طرح معاصر اردو ادب، زبان اور ثقافت میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کا بھی مستند اور منظم تحقیقی طریقۂ کار کے ذریعے جائزہ لیا جائے۔

گل و برگ ریسرچ جرنل (اردو) اسی علمی ضرورت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے روایت اور جدت کے درمیان ایک بامعنی علمی مکالمے کے فروغ کا خواہاں ہے۔ جرنل کی ترجیح اصل اور معیاری تحقیق، مستند حوالہ جات، جدید علمی مآخذ، علمی دیانت اور غیر جانب دارانہ تجزیہ ہے۔ اس کے ساتھ نئے محققین، بالخصوص نوجوان اساتذہ اور طلبہ میں تحقیقی ذوق پیدا کرنا اور انھیں معیاری علمی مکالمے کا حصہ بنانا بھی جرنل کے اہم مقاصد میں شامل ہے۔

اس دوسرے شمارے کی اشاعت اسی علمی وژن کی جانب ایک اور قدم ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ جرنل اردو زبان و ادب کے محققین کے لیے ایک مؤثر علمی مرکز ثابت ہو گا اور تحقیق کے ایسے رجحانات کی حوصلہ افزائی کرے گا جو اردو مطالعات کو قومی اور بین الاقوامی علمی منظر نامے سے مربوط کرنے میں معاون ہوں۔

ہم تمام محققین، مقالہ نگاروں، جائزہ کاروں اور معاونین کے شکر گزار ہیں جن کے علمی تعاون سے اس شمارے کی تکمیل ممکن ہوئی۔ اس سفر کا مقصد صرف ایک جرنل کو جاری رکھنا نہیں بلکہ تحقیق، سوال، مکالمے اور نئے علم کی تشکیل کے ایک مستحکم علمی کلچر کو فروغ دینا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر نگہت ناہید ظفر
پرنسپل
گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین
گل برگ، لاہور